سوال نمبر: 4996

منجانب: محترمہ نجمہ شاہین صاحبہ، رُکن صوبائی اسمبلی۔

کیا وزیرِ زراعت ارشاد فرمائیں گے کہ۔

سوال	جواب
(ا) آیا یہ درست ہے کہ کوہاٹ میں زراعت کی ترقی کیلئے اقدامات اُٹھائے جاتے ہیں؟	جی ہاں۔
(ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو ضلع کوہاٹ میں زراعت کی ترقی کیلئے کیا اقدامات اُٹھائے جا رہے ہیں۔ نیز کوہاٹ میں امرود کے باغات تباہی سے دوچار ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔	**ضلع کوہاٹ میں پائیدار ترقی برائے تحفظ خوراک سکیم کے تحت درج ذیل زرعی ترقیاتی کام کئے گئے ہیں۔** ۱۔ بے موسمی سبزیات کی کاشت کیلئے دو عدد ہائی رُوف ٹنل تعمیر کئے گئے ہیں۔ ۲۔ اعلیٰ و تصدیق شدہ بیج کے حصول کیلئے 200 ایکڑ رقبہ پر گندم کی کاشت کی گئی ہے۔ ۳۔ امسال 60 ایکڑ اراضی پر مختلف اقسام کے نئے پھلدار باغات کاشتکاروں کو لگائے جائیں گے۔ ۴۔ پھل مکھی کے تدارک کیلئے امرود کے باغات میں فروٹ فلائی ٹریپس کی تنصیب جاری ہے۔ ۵۔ رواں سال باغات کی بہتر نگہداشت کیلئے مختلف مقامات پر یوم کاشتکاران کا انعقاد کیا جائے گا۔ ۶۔ محکمہ زراعت اور زمیندار کے اشتراک کی بنیاد پر فروٹ نرسری فارم پر کام شروع ہے۔
	ضلع کوہاٹ میں گندم کی تصدیق شدہ بیج کے حصول کیلئے زمینداروں کے ساتھ اشتراک کی بُنیاد پر 1871 ایکڑ رقبہ پر گندم کی اعلیٰ بیج کاشت کی گئی ہے۔ ضلعی حکومت کے فراہم شدہ فنڈ کے تحت بہادر کوٹ یونین کونسل میں 12 ایکڑ رقبہ پر گندم سیڈ پروڈکشن پلاٹس لگائے گئے۔
	اس سال محکمہ نے 140 ٹن اعلیٰ گندم بیج ضلع بھر کے زمینداروں میں سرکاری نرخ پر فروخت کیا گیا ہے۔
	ماڈل فارم سروسز سنٹر کوہاٹ کے تحت 182 کلو ترقی دادہ مونگ پھلی تخم باری (2011) ,715 بوری یوریا، 1376 بوری DAP، 150 بوری نائیٹروفاس، 19 بوری NPK اور 609 لیٹر/ پیکٹ زرعی ادویات رعایتی نرخ پر فروخت کئے ہیں۔
	اس سال فروٹ نرسری فارم محکمہ زراعت کوہاٹ میں تقریباً 8000 مختلف اقسام کے پھلدار پودے کاشتکاروں کو سرکاری نرخ پر فراہم کئے جائیں گے۔
	ضلع بھر کے ذیلی دفاتر میں مشاورتی خدمات کیلئے فیلڈ اسٹاف کے ذریعے زرعی مشورے دینے کے علاوہ ماہانہ رسالہ زراعت سرحد اور مختلف زرعی لٹریچر بھی کاشتکاروں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔
	ضلع کوہاٹ میں امرود کے باغات کی تباہ کاری کے درج ذیل وجوہات ہیں۔ ☆ باغات کا رقبہ بہت تیزی سے نئی آبادیوں میں تبدیل ہو رہا ہے۔ جس کے روک تھام کیلئے قانون سازی کی ضرورت ہے۔ ☆ موسمی تغیرات کی وجہ سے بڑے بڑے پودے شدید سردی میں کہر کی وجہ سے خشک ہو کر ختم ہو جاتے ہیں۔ ☆ دنیا بھر میں ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے باغات پر نئی بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کا حملہ دیکھا گیا ہے۔ ان کی تدارک کے لئے زرعی ادویات کا استعمال ناگزیر ہے جو کہ اکثر باغبانوں کی قوت خرید سے باہر ہے۔ ☆ اکثر مالکان باغات کو سال یا دو سال کے لئے اجارہ پر دیتے ہیں۔ اجارہ دار پودوں کی مناسب دیکھ بھال (گوڈی، کھاد اور بروقت ادویات کا استعمال) نہ کرنے کی سبب امرود کے باغات متاثر ہو جاتے ہیں۔ ☆ اکثر باغات گندے پانی کے نالوں سے آبپاش ہوتے ہیں جو کہ امرود کے پودوں پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ ☆ پھل مکھی کے تدارک کے لئے سارے زمیندار زہریلے پھندے بروقت استعمال نہیں کرتے ہیں جس سے پھل کو کافی نقصان پہنچتا ہے۔